# جھارکھنڈ کابینہ کی میٹنگ میں 36 تجاویز کو ہری جھنڈی

## وزیراعلیٰ سے ایم ایل اے تک کی تنخواہ میں20ہزار کا اضافہ

**رانچی(ایس این بی)**

جھارکھنڈ میں اسمبلی انتخابات سے پہلے وزیراعلیٰ سے لے کر ایم ایل اے تک بھی کی تنخواہوں اور الاؤنسز میں اضافہ کیا گیا ہے۔ سب کی تنخواہوں میں 20 ہزار روپے کا اضافہ ہوا ہے۔ کابینہ نے گزشتہ روز بدھ کو اس تجویز کو منظوری دے دی ہے۔ اب وزیراعلیٰ کو 80 ہزار روپے ماہانہ کی بجائے ایک لاکھ روپے تنخواہ ملے گی۔ وہیں وزراء کو اب 85 ہزار روپے تنخواہ دی جائے گی۔ اجلاس اسمبلی کے حکم پر بنائی گئی اسمبلی کمیٹی نے اس کی تنخواہوں اور الاؤنسز میں اضافے کی تجویز دی تھی۔ اسمبلی سکریٹریٹ نے اسے منظوری کے لیے حکومت کو بھیج دیا تھا۔ وہاں سے منظوری ملنے کے بعد ہی کابینہ نے بھی اس تجویز کو منظوری دے دی ہے۔ واضح رہے کہ گزشتہ اسمبلی اجلاس میں ہی ایم ایل اے اور وزراء کی تنخواہوں میں اضافے کی تجویز پیش کی گئی تھی۔ اس کے ساتھ ساتھ 36 دیگر تجاویز کو بھی کابینہ میں منظوری دی گئی ہے۔ کابینہ اجلاس میں کئی اہم فیصلے بھی لئے گئے ہیں۔

چیف منسٹر سورین حکومت نے ماسٹر اسٹروک کھیلا ہے۔ چھپی کابینہ نے ذات کے سروے کو منظوری دے دی ہے۔ محکمہ کابینہ کی پرنسپل سکریٹری ونداتا ڈاڈیل نے میٹنگ کے بعد پریس بریفنگ میں بتایا کہ ذات کا سروے محکمہ پرسونل کی نگرانی میں کیا جائے گا۔ پولیس افسران کو اب تعریفی نشانات دیئے جائیں گے۔ اس بار یوم جمہوریہ پر 120 پولیس اہلکاروں کو تعریفی نشانات دیئے جائیں گے۔ جھارکھنڈ اے پی ایس درجا2022 میں ترمیم کرنے کو منظوری دی گئی ہے۔ اس کے ساتھ ہی کابینہ میں دیگر کئی فیصلے بھی لئے گئے۔ گاڑیوں کے ون ٹائم سیلٹیکس پر جرمانہ معاف کرنے کی تجویز کو بھی منظوری دی گئی۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ ریاست میں تقریباً 83.4 لاکھ گاڑیاں ٹیکس ڈیفالٹر کے زمرے میں آتی ہیں۔ ان پر کل بقایہ 2204 کروڑ روپے ہے۔ ریاستی حکومت سے موصولہ خبر کے مطابق جھارکھنڈ کی کابینہ کو بھیجی گئی تجویز میں کہا گیا ہے کہ ایس سی ایس ٹی اور دیگر پسماندہ طبقہ کے ارکین صدیوں سے محروم، استحصال اور پسماندگی والی زندگی بسر کرنے کے لئے مجبور ہیں۔ ریاستی حکومت تناسب مساوات کو تیز کرنے کے مقصد سے ذات کا سروے کرے گی۔ اس کے لئے جھارکھنڈ کے ایڈوکیٹ جنرل میں تبدیلی کرتے ہوئے محکمہ پرسونل کے کام کی ذمہ داریوں میں ذات کے سروے کو شامل کرنے کی وکالت کی گئی ہے۔

# ڈاکٹر کے بیٹے کے اغوا معاملے میں 6 جرائم پیشہ افراد گرفتار

## ایک لوڈیڈ دیسی پستول، 3 کارتوس، کار، 6 موبائل فون وغیرہ برآمد

**گریڈیہ(ایس این بی)**

گریڈیہ ضلع کے دیوری تھانہ حلقہ کے چترو گاؤں باشندہ دیبی ڈاکٹر کلشن داس کے بیٹے پون داس کے اغوا معاملے میں شامل 6 جرائم پیشوں کو پولیس نے گرفتار کرلیا ہے۔ گریڈیہ پولیس نے جن جرائم پیشوں کو گرفتار کیا ہے ان میں اس گروہ کا سرغنہ دیوری تھانہ حلقہ کے کوموگو ودوجی گاؤں باشندہ سنجے پاسوان بھی شامل ہے۔ دیگر پانچ لوگوں کے نام گنجے رام، جنوا تھانہ حلقہ کے چھلکھر اباشندہ مہیش کمار ورما، منچما تھانہ حلقہ کے کچھیاری کا صدام انصاری، نوڈیہا اوپی حلقہ کے برہاڈیہ کا راج کمار ورما، گاوا ں تھانہ حلقہ کے پیرا (موجودہ پتہ۔ دیوری تھانہ حلقہ کے چترو باشندہ محمد مظفر ہے۔ ان سبھی ملزمین کے پاس سے پولیس نے ایک لوڈیڈ دیسی پستول کے ساتھ 3 کارتوس، اغوا میں استعمال کی گئی کار، مغوی نوجوان پون کمار داس کی بائک کے ساتھ کل 4 بائک، 6 موبائل فون سیٹ برآمد کیے ہیں۔ گریڈیہ کے ایس پی دیپک کمار شرما نے جمعرات کو یہ جانکاری دی۔ ایس پی دیپک کمار شرما نے بتایا کہ 13 جون 2024 کو دیوری تھانہ حلقہ کے تحت گاؤں چترا باشندہ ڈاکٹر کلشن داس کے بیٹے پون داس کا اغوا کرلیا گیا تھا، وہ اس وقت اپنی دکان سے گھر لوٹ رہے تھے، ڈاکٹر کلشن داس کی تحریری شکایت پر دیوری تھانہ میں 13 جون 2024 کو مقدمہ نمبر 40/24 درج کیا گیا۔ اس کے بعد ایس ڈی پی او کھوری موہانیرج کمار سنگھ کی قیادت میں ایک ٹیم کی تشکیل کی گئی۔ خفیہ اطلاع اور تکنیکی ثبوت کی بنیاد پر اس ٹیم نے تیزی سے کام کرتے ہوئے 12 گھنٹے کے اندر مغوی پون داس کو موٹر سائیکل سمیت برنی کے چیتم جنگل سے بحفاظت برآمد کرلیا۔ اغوا میں استعمال کی گئی کار بھی پولیس نے برآمد کرلی۔ اس کے بعد جانچ کے درمیان مسلسل چھاپے ماری کر کے ضلع کے مختلف تھانہ علاقوں سے واقعہ میں ملوث سبھی جرائم پیشوں کی شناخت کر انہیں گرفتار کرلیا گیا۔ تمام گرفتار ملزمین نے اغوا میں ملوث ہونے کا اعتراف کر لیا۔ ملزمین کے کبنے پر واردات میں استعمال ہونے والا اسلحہ برآمد کرلیا گیا۔

# جیک کے زیر اہتمام تین مختلف امتحانات کی تاریخ جاری

## 30 کوسی ایم میرٹ اسکالرشپ تو 6 جولائی کو داخلہ ٹسٹ

**رانچی(ایس این بی)**

جھارکھنڈ ایڈکیشنل کونسل (جیک) نے تین مختلف امتحانات کی تاریخیں جاری کی ہیں۔ امتحان کی تاریخ چیف منسٹر میدھا اسکالرشپ، بھتر باٹ اور اندرا گاندھی گرلز ریزیڈینشل اسکول کے داخلہ امتحان اور ریاست میں منعقد ہونے والے ماڈل اسکول داخلہ امتحان کے لیے ہے۔ جس کے مطابق چیف منسٹر میرٹ اسکالرشپ کا امتحان 30 جون کو ہوگا۔ جبکہ ایڈمٹ کارڈ 25 جون سے JACK کی ویب سائٹ سے ڈاؤن لوڈ کیا جائے گا۔ وہیں بھتر باٹ ریزیڈینشل اسکول کی طرز پر مستقل پرگتی اور کولہان ڈیویزن میں چلائے جانے والے رہائشی اسکولوں اور اندرا گاندھی گرلز ریزیڈینشل اسکول، ہزاری باغ میں داخلہ کے لیے داخلہ امتحان 6 جولائی کو ہوگا۔ ایڈمٹ کارڈ 27 جون سے ڈاؤن لوڈ کیا جائے گا۔ وہیں بھتر باٹ ریزیڈینشل اسکول کے طلباء کے لیے داخلہ امتحان کے لیے درخواست دے سکتے ہیں۔ اس کے لیے طلبہ کے لیے اپنی پچھلی جماعت میں 60 فیصد نمبروں کے ساتھ پاس کرنا لازمی ہے۔ کسی بھی بورڈ سے پڑھنے والے طلبہ امتحان میں کامیاب ہو سکتے ہیں۔ لیکن اگر اسکالرشپ لینے والے یہ سرکاری اسکول کے رہائشی اسکول میں پڑھتے ہیں تو انہیں اسکالرشپ کی رقم کا صرف 50 فیصد ملے گا۔ یہ امتحان دو سشنوں میں منعقد کیا جائے گا۔ ہر سیشن 90 منٹ کا ہوگا اور تمام سوالات ایم سی کیو ہوں گے۔ امتحان کے طرز پر چلنے والے 89 ماڈل اسکولوں میں داخلہ کے لیے داخلہ امتحان 5 جولائی کو ہوگا، جب کہ داخلہ کارڈ 27 جون سے ڈاؤن لوڈ کیا جائے گا۔ امتحان سے متعلق تمام جانکاری JAC کی آفیشل ویب سائٹ پر دستیاب ہیں۔ امتحان میں شرکت سے پہلے امیدواروں کو کمیشن کی ویب سائٹ پر جا کر شرور پڑھنے ہیں۔ کلاس 9 سے 12 تک کے طلباء، چیف منسٹر میدھا اسکالرشپ کے لئے درخواست دے سکتے ہیں۔ اس کے لئے طلبہ کے لیے اپنی پچھلی جماعت میں 60 فیصد نمبروں کے ساتھ پاس کرنا لازمی ہے۔ کسی بھی بورڈ سے پڑھنے والے طلبہ امتحان میں کامیاب ہو سکتے ہیں۔ لیکن اگر اسکالرشپ لینے والے یہ سرکاری اسکول کے رہائشی اسکول میں پڑھتے ہیں تو انہیں اسکالرشپ کی رقم کا صرف 50 فیصد ملے گا۔ یہ امتحان دو سشنوں میں منعقد کیا جائے گا۔ ہر سیشن 90 منٹ کا ہوگا اور تمام سوالات ایم سی کیو ہوں گے۔ امتحان میں ریجننگ، انگریزی اور مہارت سے سوالات پوچھے جائیں گے۔ اندرا گاندھی باپیکا ودیالیہ ہزاری باغ، بھتر باٹ ریزیڈینشل اسکول کا داخلہ امتحان 6 جولائی کو ہوگا۔ یہ امتحان کل 200 نمبروں کا ہوگا۔ جس میں ریاضی، سماجی علوم، جنرل نالج اور جنرل سائنس، زبان اور ذہنی صلاحیت سے سوالات پوچھے جائیں گے۔ امتحان دو سشنوں میں لیا جائے گا۔ ان اسکولوں میں داخلہ لینے کے لیے آپ کے لیے جھارکھنڈ کا مستقل رہائشی ہونا لازمی ہے۔ نیز، درخواست گزاروں کی عمر 10 سال سے کم اور 12 سال سے زیادہ نہیں ہونی چاہیے۔ درخواست دینے والے امیدواروں کے لیے کسی بھی تسلیم شدہ سرکاری تعلیمی ادارے سے پانچویں جماعت کا امتحان پاس کرنا لازمی ہے۔ واضح رہے کہ ان اداروں سے تعلیم حاصل کرنے والے طلباء کی کارکردگی ہر سال بہتر ہوتی ہے۔

# لاتیہار: 5 ہزار روپے رشوت لیتے پنچایت سیوک گرفتار

**لاتیہار(ایس این بی)**

اینٹی کرپشن بیورو (اے سی بی) کی پلاموں ڈویژنل ٹیم نے لاتیہار ضلع کے باواہ تھانہ بلاک کے ایک پنچایت ملازم کو 5000 روپے رشوت لیتے ہوئے گرفتار کیا ہے۔ اس کا نام ارجن رام ہے۔ اے سی بی کی ٹیم نے ارجن رام کو اداینگی کے عوض 5000 روپے کی رشوت لیتے ہوئے گرفتار کیا ہے۔ اے سی بی کی پلاموں ٹیم نے یہ جانکاری دی ہے۔ ٹیم کے ذریعہ بتایا گیا ہے کہ درخواست گزار نے پنچایت ملازم ارجن رام پر اسکیم کی اداینگی کے عوض رشوت مانگنے کا الزام لگایا ہے۔ اسکیم سے فائدہ اٹھانے والے نے بتایا کہ سرے گڑھا پنچایت کے اسکیم نمبری اداینگی کے عوض 5000 روپے کی رشوت مانگی گئی تھی۔ درخواست گزار کو اس سکیم نمبر 1 کے تحت اینٹ بچھانے کا کام الاٹ کیا گیا تھا۔ کام مکمل ہونے کے بعد اس نے پنچایت ملازم سے اداینگی کرنے کو کہا۔ اس کے عوض پنچایت ملازم نے رشوت مانگی تھی۔ جب پنچایت سکریٹری نے رشوت کے بغیر اداینگی کا انتظام نہیں کیا تو فائدہ اٹھانے والے نے اے سی بی کی پلاموں ٹیم سے شکایت کی۔ اینٹی کرپشن بیورو (اے سی بی) کی ٹیم نے شکایت کی جانچ کی۔ جانچ کے دوران الزامات درست نکلے۔ اس کے بعد اے سی بی نے جال بچھا کر پنچایت ملازم ارجن رام کو 5000 روپے کے ساتھ رنگے ہاتھوں گرفتار کر لیا۔ اس سلسلے میں اے سی بی کے پلاموں پولیس تھانہ میں کیس نمبر 05/2024 بکشن 7(A) پی سی (ترمیمی) ایکٹ 2018 کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ اسے گرفتار کر کے پلاموں لایا گیا ہے۔ اس کے خلاف مزید قانونی کارروائی شروع کردی گئی ہے۔

# بیربانکی اسپتال میں ڈاکٹر نہیں رہنے سے مریضوں کو پریشانی

رات کے 12 بجے اسپتال سے نکل کر بانی کے انتظام میں مصروف ہوتی ہیں لیڈی ہیلتھ ورکر

**رانچی(ایس این بی)**

صحت محکمہ کے ذریعہ شہری علاقوں میں لوگوں کو صحت کے بہتر سہولت دستیاب کرائی جارہی ہے۔ لیکن دیہی علاقوں میں آج بھی لوگوں کو مناسب صحت سہولت نہیں مل پارہی ہے۔ اڑی بلاک ہیڈ کوارٹر سے 14 کلومیٹر دور بیر بانکی میں بی پی ایچ سی کے دور حکومت میں پرائمری ہیلتھ سنٹر کی شاندار عمارت بنائی گئی ساتھ میں ڈاکٹر اور اسٹاف کے دس سے زیادہ رہائشی کی تعمیر کرائی گئی۔ دیگر بنیادی سہولتوں سے یہ بانکی کے اسپتال کو محروم کیا گیا۔ اس کے باوجود آج یہاں بغیر کے ساتوں دن ڈاکٹر نہیں رہتے۔ جس سے لوگوں کو علاج کرانے میں پریشانی ہوتی ہے۔ انہیں گاؤں میں اسپتال رہنے کے باوجود اڑی، کھونٹی اور مورہو کے اسپتالوں کی دوڑ لگانی پڑتی ہے۔ حالانکہ اسپتال میں 24 گھنٹے ایک جی این ایم، دو اے این ایم اور صفائی ملازم رہتی ہیں۔ یہ سبھی عورتیں ہیں جو اسپتال میں رہ کر اپنی ڈیوٹی کرتی ہیں۔ ان دنوں اسپتال میں لیبر یا، لوچ موشن اور سردی کھانسی کے مریض اسپتال میں پہنچ رہے ہیں۔ اسپتال میں تین دن پیر، جمعرات اور ہفتہ کو ڈاکٹر آتے ہیں۔ بقیہ دنوں کو اسپتال آنے مریضوں کا علاج نرس ہی کرتی ہیں۔ اسپتال میں رہ رہی لیڈی صحت ملازمین ان دنوں پانی کے لیے پریشان ہیں۔

# بچوں کو معیاری تعلیم کی فراہمی ہماری ترجیحات میں شامل

## ڈپٹی کمشنر کی صدارت میں محکمہ تعلیم کی جائزہ میٹنگ میں کئی فیصلے

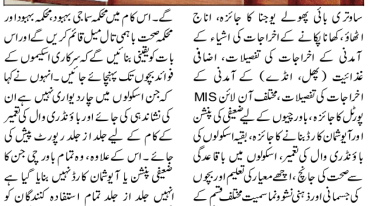


**دھنباد(قمرالعارفین/ ایس این بی)**

آج کلکٹریٹ میں واقع آڈیٹوریم میں ڈپٹی کمشنر کم ضلع مجسٹریٹ مادھوی مشرا کی صدارت میں محکمہ تعلیم کی ایک جائزہ میٹنگ منعقد ہوئی۔ میٹنگ کے دوران طلباء کے آدھار کارڈ، ذات کا سرٹیفکیٹ بنانے، معذور سرٹیفکیٹ بنانے، پہاڑنش کا سرٹیفکیٹ بنانے، مڈ ڈے میل کا جائزہ، خشت حال قارئوں کا جائزہ، ضلع اسٹیٹسٹکس کمیٹی کا جائزہ، ضلع فرنسٹر کے بعد گریجویٹ تربیت یافتہ اساتذہ کی کمی اسامی کے مطابق اسٹیٹسٹوٹ کا جائزہ، سائیکل کی تقسیم کا جائزہ، سکھوری سروجنی یوجنا اور سامتری مائی پھولے یوجنا کا جائزہ، اناج اٹھاؤ، کھانا پکانے کے اخراجات کی اشیاء کے آمدنی کے اخراجات کی تفصیلات، اضافی غذائیت (چھلی، انڈے) کے آمدنی کے اخراجات کی تفصیلات، مختلف آن لائن MIS پورٹل کا جائزہ، بادرتیوں کے لیے ضلع کی پنشن اور آیوشمان کارڈ بنانے کا جائزہ، بقیہ اسکولوں کی باؤنڈری وال کی تعمیر، اسکولوں میں باقاعدگی سے صحت کی جانچ، اچھے معیاری تعلیم اور بچوں کی جسمانی اور ذہنی نشو ونما سے متعلق مختلف قسم کے جائزے لئے گئے۔ میٹنگ میں ڈپٹی کمشنر مادھوی مشرا نے کہا کہ ضلع میں بچوں کی تعلیم میں لاپرواہی کو کسی بھی قیمت پر برداشت نہیں کیا جائے گا۔ ہماری ترجیح بچوں کو اچھی تعلیم کے ساتھ ساتھ بہتر معیاری اور غذائیت سے بھرپور خوراک (مڈ ڈے میل) فراہم کرنا ہے، ان چیزوں میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ جن بلاکس میں بچوں کے آدھار اندراج، ذات سرٹیفکیٹ، معذوری سرٹیفکیٹ وغیرہ تیار کرنے کے کام میں تاخیر ہوتی ہے، وہاں بلاک ایجوکیشن ایکسٹینشن آفیسر کیمپوں کا انعقاد کریں گے اور سرٹیفکیٹس کو جلد از جلد جاری کرنے پر کام کریں گے۔ اس کام میں محکمہ سماجی بہبود، محکمہ بہبود اور محکمہ صحت باہمی تال میل قائم کریں گے اور اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ سرکاری اسکیموں کے فوائد پچوں تک پہنچائے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ جن اسکولوں میں چاردیواری نہیں ہے ان کی نشاندہی کی جائے اور باؤنڈری وال کی تعمیر کے کام کے لیے جلد از جلد رپورٹ پیش کی جائے۔ اس کے علاوہ، وہ تمام بادر پی جن کا ضلع پنشن یا آیوشمان کارڈ نہیں بنایا گیا ہے انہیں جلد از جلد تمام استفادہ کنندگان کو اسکیموں کا فائدہ فراہم کرنا چاہیے۔ اسکولوں میں وقتاً فوقتاً ہیلتھ چیک اپ کا انعقاد کر کے بچوں کی صحت کو یقینی بنائیں۔ تمام اساتذہ وقت پر اسکول پہنچیں اور بچوں کو اچھی تعلیم دیں۔ کسی بھی کام میں غفلت کی صورت میں متعلقہ اہلکاروں اور افسران کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ میٹنگ میں ضلع ایجوکیشن افسر نشتہ کماری، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن سپرنٹنڈنٹ مسٹر بھوت ناتھ راجوار، سوشل ویلفیئر افسر منیتا کجور، اے ڈی پی او مسٹر دیپ کمار کے ساتھ تمام بلاک ایجوکیشن ایکسٹینشن افسران اور بہت سے دیگر اہلکار اور افسران موجود تھے۔

# غلط طریقے سے OMR شیٹ بھرنے والے سول سروسز کے اہل نہیں

## جھارکھنڈ ہائیکورٹ کے ذریعے درخواست کی سماعت مسترد

**رانچی(ایس این بی)**

جھارکھنڈ ہائی کورٹ کے جسٹس ڈاکٹر ایس این پاٹھک کی عدالت نے پی ایس سی سول سروسز امتحان میں امیدواری طرف سے او ایم آر شیٹ میں غلط رول نمبر بھرنے کے معاملے میں اپنا فیصلہ سنایا۔ عدالت نے کہا کہ جھنجھلی او ایم آر شیٹ بھرنے میں غلطی کرتا ہے وہ سول سروسز کے لیے اہل نہیں ہے۔ ایسا کرنا بہت بڑی غلطی تصور کیا جانے گا۔ عدالت درخواست گزار کو راحت نہیں دے سکتی۔ عدالت نے فریقین کے دلائل سننے کے بعد 14 جون کو فیصلہ محفوظ کرلیا تھا۔ یہ پی ایس سی سول سروسز کا مین امتحان 22 جون کو ہونا ہے۔ میک کمار سنگھ نے اس سلسلے میں ہائی کورٹ میں عرضی داخل کی تھی۔ سماعت کے دوران درخواست گزاری جانب سے کہا گیا کہ جے پی ایس سی نے سول سروسز امتحان کے لیے اشتہار جاری کیا ہے۔ جس کے ابتدائی امتحان میں وہ بھی شامل ہوا تھا۔ اس نے او ایم آر شیٹ میں رول نمبر بھرنے میں غلطی کی ہے۔ جس کی وجہ سے ان کا رزلٹ جاری نہیں ہوا۔ اگر ان کی دستی کاپی کا جائزہ لیا جائے تو وہ مقررہ کٹ آف مارکس سے زیادہ نمبر حاصل کریں گے۔ ایسی صورتحال میں غلطی کو درکیا جانا چاہیئے اور انہیں مرکزی امتحان میں بیٹھنے کی اجازت دی جانی چاہیئے۔ کیونکہ جے پی ایس سی انہیں مرکزی امتحان میں بیٹھنے کی اجازت نہیں دے رہی ہے۔ ان کی جانب سے سپریم کورٹ کے ایک حکم کا حوالہ دیا گیا، جس میں سپریم کورٹ نے کہا ہے کہ تکنیکی خرابی کی وجہ سے او ایم آر شیٹ کو مسترد نہیں کیا جا سکتا۔ اس سے میرٹ متاثر ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ حکومت نے بھی ایسا ہی فیصلہ لیا تھا اور سال 2018 میں ایک قرارداد بھی جاری کی تھی۔ جے پی ایس سی کی جانب سے ایڈوکیٹ نیہے چیرو دال اور پرنس کمار سنگھ نے عدالت کو بتایا کہ مذکورہ امتحان سال 2021 کے قوانین کے تحت لیا گیا ہے۔ جس کی وجہ سے اس کیس میں پرانی قرارداد کا اطلاق نہیں ہوتا۔ اگر میٹول پیچنگ کی گئی تو یہ قواعد کی خلاف ورزی ہوگی۔ درخواست گزار کی او ایم آر شیٹ کو پیچنگ مشین نے مسترد کر دیا ہے۔ کیمپن کا اس سے کوئی تعلق نہیں۔

# امیر وثمیر کو قیدی وارڈ سے بھگانے والا دھرمندر گرفتار

## اعلی پولیس افسران کی ہدایت پر بھیجا گیا جیل

**صاحب گنج (معتزر نعمانی رائس این پی)**

کسی نے صحیح کہا ہے کہ چور بدمعاش اور کریمنل کا کوئی ذات دھرم اور مذہب نہیں ہوتا بلکہ یہ لوگ ایک بدمعاش دوسرے بدمعاش کو بچانے کیلئے جان تک دے دیتے ہیں۔ جس طرح سے دھرمندر یادو کی گمبھیر اصاری و امیر انصاری سے دوستی صاحب گنج جیل میں ہوئی تھی۔ دھرمندر یادو کی رہائی ہوگئی لیکن ثمیر اور امیر جیل کی سزا کاٹتے ہوئے دونوں علاج کیلئے صاحب گنج صدر اسپتال کے قیدی وارڈ میں ہی علاج کرا رہے تھے۔ اسی درمیان دھرمندر یادو نے امیر اور سمیر کو صدر ہسپتال کے قیدی وارڈ سے بھگانے میں کامیاب ہوئے۔ سمیر اور امیر دونوں تو فرار ہو گئے لیکن دھرمندر یادو پولیس کے ہاتھوں دبوچ لئے گئے اور آج جیل بھی ہوگئی یہاں کوئی مذہب یا ذات رکاوٹ پیدا نہیں کیا۔ واضح ہے کہ زردہ باری قلعہ حلقہ کے انچارج پولیس انسپکٹر امر کمار نے میڈیا کو بتایا کہ 7 جون 2024 کو محمد سمیر عرف تیم الدین انصاری اور امیر انصاری کو صاحب گنج صدر اسپتال کے قیدی وارڈ سے فرار ہو گئے تھے۔ انہوں نے بتایا کہ مذکورہ فراری قیدی کی تلاش جاری کر دی گئی۔ اسی چھاپہ ماری کے دوران دھرمندر یادو اور ابن شری رام پر دیش یادو، دربار ی قلعہ حلقہ کے کیرتو کھونی باشندہ کو پولیس نے دبوچ لی۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق دھرمندر یادو سے تفتیش کے دوران انہوں نے بتایا کہ صاحب گنج جیل میں بند امیر اور سمیر سے ان کی دوستی ہوئی۔ اس دوران دھرمندر کی رہائی ہوگئی تھی اور کچھ دن کے بعد سمیر اور امیر صاحب گنج صدر اسپتال کے قیدی وارڈ میں علاج کرا رہے تھے۔

دھرمندر یادو کو طلب ہو کے دھرمندر یادو کہ تیسرا دوست بجرنگی پاسوان کی اہلیہ صاحب گنج صدر ہسپتال میں ڈیلوری یعنی تولد ہونے کے لیے آئی تھی۔ دھرمندر یادو نے بتایا کہ میں ان کی بیوی کو دیکھنے کیلئے صاحب گنج صدر ہسپتال گیا ہوا تھا۔ ہسپتال میں جیسے ہی داخل ہو رہے تھے تو قیدی وال سے آواز آئی مجھے اواز دے کر بلایا گیا جب میں قیدی وارڈ کے قریب پہنچا تو سمیر اور امیر پر نظر پڑی۔ مجھ سے مدد مانگی اور میں نے بازار سے لوہے کا چھلّا کے سائنے والا آری خرید کر لا کر اور پولیس کے سامنے اپنے اپنے گناہ کو تسلیم کرتے ہوئے کہا کہ امیر اور سمیر کو بھاگنے میں ہم نے مدد کی۔ پولیس انسپکٹر نے مزید کہا کہ دھرمندر یادو نے 2020 میں بلیو منڈل، پشومنڈل، دیپک، روی داس کے ساتھ مل کر سیاہی رجسٹر چوپ پر گولی چلائی تھی۔ اس معاملے میں بھی یہ ملزم پایا گیا تھا۔ جس پر کارروائی کرتے ہوئے جیل بھیج دیا گیا۔ وہیں امیر اور ثمیر کی شدت سے تلاش کی جارہی ہے بہت جلد دونوں کی بھی گرفتاری ہو جائے گی۔

# محکمہ دیہی ترقیات کے سکریٹری نے سبھی اضلاع کے ڈی ڈی سی سے منصوبوں کا لیا جائزہ

## زیر التوا منصوبوں کیلئے ایکشن پلان بناکر وقت پر مکمل کرنے کی ہدایت دی

**رانچی(ایس این بی)**

دیہی ترقی کے سکریٹری کے سری نواس نے کہا ہے کہ منریگا کوئی اسکیم نہیں ہے، بلکہ یہ گاؤں والوں کے لیے روزگار پیدا کرنے کا ایک طاقتور ذریعہ ہے۔ فلاحی اسکیموں کو زمین پر نافذ کرنا ہماری ترجیح ہونی چاہیے۔ انہوں نے تمام ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنروں کو ہدایت دی کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ منریگا سے متعلق اسکیموں کی مکمل نگرانی کی جائے، تاکہ یہ زمین پر نظر آئیں۔ اس کے لیے اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ منصوبے مقررہ مدت میں مکمل ہوں۔ دو گزشتہ روز بدھ کو محکمہ دیہی ترقی کے آڈیٹوریم میں ویڈیو کانفرنس کے ذریعے محکمہ دیہی ترقی کی جانب سے چلائی جانے والی اسکیموں کا جائزہ لے رہے تھے۔ جائزہ کے دوران دیہی ترقی کے سکریٹری کو بتایا گیا کہ اربا ڈاسنگ اسکیم کے تحت پہلے مرحلے میں منظور شدہ 2 لاکھ مکانات کی تعمیر کے لیے پہلی قسط کی رقم جاری کردی گئی ہے۔ انہوں نے مکانات کی تعمیر کے کام کی پیش رفت کے بارے میں جانکاری لی اور اسے تیز کرنے کی ہدایت کی۔ انہوں نے کہا کہ مستفیدین کے انتخاب کے عمل میں مکمل شفافیت کو برقرار رکھا جائے۔ جن لوگوں کو اربا ڈاسنگ الاٹ ہوچکی ہے اور پہلے مرحلے میں ان کا کام تسلی بخش ہے تو انہیں دوسری قسط کی رقم جاری کی جائے۔

کے سرکی نواس نے کہا کہ سوبھ بھارت مشن کی بیت الخلا کی تعمیر کی اسکیم کو اربا ڈاسنگ اسکیم کے ساتھ جوڑنے کا عمل شروع ہوا چاہیے۔ امرت سرووبر یوجنا کے تحت 75 تالابوں کی تزئین و آرائش/تعمیر کی پیش رفت کا جائزہ لیتے ہوئے انہوں نے اسے وقت پر مکمل کرنے کی ہدایت دی۔ اس کے علاوہ وارشد ڈیسکیم کا بھی جائزہ لیا گیا۔ برسا گرین ویج اسکیم کا جائزہ لیتے ہوئے دیہی ترقی کے سکریٹری نے ہدایت دی کہ برسا ریپلیشن ویل پروموشن اسکیم کے تحت اضلاع سے 100 فیصد کام کو منظوری دی جائے۔ انہوں نے کہا کہ برسا گرین ویج اسکیم کے تحت درخت لگانے کے ساتھ ساتھ اس کی دیکھ بھال اور تحفظ کے بھی مکمل انتظامات ہونے چاہئیں۔ برسا ریپلیشن ویل پروموشن اسکیم کے تحت اس سال نو مہر تک کے لاکھ کنوؤں کی تعمیر مکمل کریں۔ میٹنگ کے دوران، منریگا کمشنر راجیشوری نے پی ورمر شبید پوٹو بو اسپورٹس ڈیولپمنٹ اسکیم کی تکمیل میں تیزی لانے کی ہدایت دی۔ انہوں نے ہدایت کی کہ تعمیراتی کام مقامی مزدوروں سے مقررہ مدت میں مکمل کرایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ بے ایس ایل ایس کے جڑے سبھی منڈلوں اور ان سے وابستہ خواتین کو فعال کر کے برسا گرین ویج اسکیم سے جوڑ دیا جائے۔ منریگا کمشنر نے اے پی پی ایس (آدھار بھترین ادائیگی) کی کمزوریوں پر رفت پر ناراضگی کا اظہار کیا اور کہا کہ مقررہ ہدف کے مطابق بہتری لائی جانی چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ منریگا سے متعلق پہلے سے عمل شدہ مکانات کے لئے مسترد ول جاری کیا جانا چاہئے، تاکہ مکانات کی تعمیر میں زیادہ سے زیادہ یوم انسان تخلیق کے جاسکیں۔ میٹنگ میں محکمہ دیہی ترقی کے جوائنٹ سکریٹری جناب جتیندر کمار دیو، ڈپٹی کمشنر اور دیگر افسران موجود تھے۔

# جے ایس ایل پی ایس نے نشہ سے پاک مہم چلائی

**دھنباد(ایس این بی)**

جھارکھنڈ کی حکومت کی طرف سے بلائی گئی "نشہ سے پاک مہم" کے تحت جھارکھنڈ اسٹیٹ لائیو ہڈ پروموشن سوسائٹی (جے ایس ایل پی ایس) نے تمام 10 بلاکس میں نشہ سے پاک مہم چلائی۔ اس دوران آجیویکا سکھی منڈل کے اراکین نے مختلف مقامات پر نشے سے آزادی کے بارے میں تشہیر کی اور لوگوں کو شراب اور تمباکو نوشی سے بچنے کا مشورہ دیا۔ انہوں نے "نشہ چھوڑو۔ کنبہ بچاؤ، نشہ چھوڑیں، زندگی اپنائیں، جیسے نعروں کے ساتھ ریلی نکالی۔ کئی مقامات پر لوگوں کو مٹیشات کی طرف راغب نہ ہونے کا حلف دلایا گیا۔ لوگوں کو یہ بھی سمجھایا گیا کہ مٹیشات کی لت ان کی زندگی کے ساتھ ساتھ ان کے پورے کنبہ کو تباہ کرسکتی ہے۔ جے ایس ایل پی ایس کے ضلع پروگرام منیجر شیلیش رنجن نے دھنباد صدر بلاک میں سکھی منڈل کے اراکین کے ساتھ بیداری مہم میں حصہ لیا۔ انہوں نے لوگوں سے کہا کہ مٹیشات کی لت معاشرے کے لیے ایک سنگین مسئلہ ہے۔ یہ نہ صرف ایک شخص کو بلکہ اس کے زیر کفالت خاندان کو بھی مشکل میں ڈال سکتی ہے۔ ہم سب کو مل کر اس مسئلے پر قابو پانا ہوگا اور نشے کی وجہ سے بھٹکنے والے لوگوں کو راہ راست پر لانا ہوگا۔ اس سلسلے میں ریاستی حکومت کی طرف سے جاری کردہ ہیلپ لائن نمبر 112 کے بارے میں جانکاری دی گئی۔ مہم کے دوران ضلع منیجر راجیو پانڈے، پروین کمار اور دیگر اہلکار موجود تھے۔

# ٹیکہ کاری مہم کو کامیاب بنانے کیلئے انتظامیہ متحرک

## سب ڈویژنل اسپتال میں ٹیکہ کاری کیلئے ٹاسک فورس کی میٹنگ

**مدھوپور(ایس این بی)**

ٹیکہ کاری کی کامیاب مہم کو لے کر سب ڈویژنل اسپتال کے جلسہ گاہ میں بلاک سطحی ٹاسک پورس کی میٹنگ نائب صدر ڈاکٹر اقبال انصاری کی صدارت میں کی گئی۔ جس میں خاص منصوبوں کی کامیابی کو لے کر ضروری تجاویز پاش کئے گئے۔ اس موقع پر نائب صدر نے کہا کہ مشن کی کامیابی کے لیے ہر گھر کا سروے ہونا بے حد ضروری ہے۔ جس کے لیے آنگن باڑی سیوکا اور سہیلیا کوآرڈینیشن قائم کر کے سروے کو پورا کریں گے۔ تاکہ کوئی بھی بچہ اور حاملہ عورت ٹیکہ کاری سے محروم نہ ہو۔ سروے کے دوران اے این ایم کے ذریعہ ڈیولسٹ تیار کیا جائے گا۔ جسے سیشن کے مقام پر رکھ کر ٹیکہ کاری کرنا ہے تاکہ سو فیصد نشانہ کو حاصل کیا جاسکے۔ پروگرام کے تحت پردھان منتری ماتر تو دنا یوجنا کے کامیاب انعقاد کیا جاسکے۔ تاکہ حاملہ کے پاس ایم سی ہی کارڈ بنوانا لازمی ہے۔ اے این ایم کے ذریعہ ایم سی پی کارڈ صاف اور صحی